



سوال

(366) عورتوں کا قبروں کی زیارت کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قبر کی زیارت کے لیے مردوں اور عورتوں کے لیے کیا حکم ہے۔ کئی مولوی حضرات کہتے ہیں کہ پہلے نبی کریم ﷺ نے منع فرمایا تھا اور بعد میں رخصت دے دی۔ اور اس کی ہم نے تحقیق کی تو دونوں طرح کی احادیث موجود تھیں۔ مشکوٰۃ شریف میں اور ایک سنن ابوداؤد کی حدیث پڑھی جس پر لکھا ہوا تھا کہ (لعنت ہو ان عورتوں پر جو قبروں کی زیارت کرتی ہیں اور چراناں کرنے والے پر اور مجاوبہ بننے والے پر) تو اس سے ذہن الجھ گیا اب آپ مہربانی کر کے ذرا وضاحت سے تحریر سمجھا دیں۔ نوازش ہوگی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ بات درست ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے پہلے پہل زیارت قبور سے منع فرما دیا تھا بعد میں آپ ﷺ نے اجازت دے دی۔ (ترمذی۔ الجدل الاول۔ ابواب الجنائز۔ باب ما جاء فی الرخصة فی زیارة القبور) اور اس اجازت میں مرد و عورت دونوں شامل ہیں مگر شرط یہ ہے کہ محض زیارت قبور کی خاطر شدہ حال نہ ہو اور عورت، بکثرت زیارت نہ کرے کیونکہ حدیث میں ہے: «لَا تُشَدُّ الرِّجَالُ إِلَّا إِلَىٰ مَلَائِكَةِ مَسَاجِدٍ»۔ بخاری۔ کتاب فضل الصلاة فی مسجد کتبہ، المدینة باب فضل الصلاة فی مسجد کتبہ والمدینة الخ "نه سامان سفر باندھا جائے مگر تین مسجدوں کی طرف" اور ترمذی شریف میں ہے «لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ زَوَّارَاتِ الْقُبُورِ» تحفہ 3/156 "رسول اللہ ﷺ نے ایسی عورتوں پر لعنت کی جو بکثرت زیارت قبور کریں" مزید تفصیل کے لیے شیخ البانی حفظہ اللہ کی کتاب احکام الجنائز کا مطالعہ فرمائیں۔ خصوصاً صفحہ ۸۸ تا ۸۹۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

احکام و مسائل

جنازے کے مسائل ج 1 ص 266

محدث فتویٰ